بسمہ سبحانہ

بنی ہاشم

عن انس بن مالک ان رسول اللّٰہ ﷺ نحن بنو عبد المطلب سادة اهل الجنة انا، و حمزة، و علی ، و جعفر، والحسن ، والحسین ، والمهدی۔انس بن مالک روایت کرتے ہیں کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ ہم اولادِ عبدالمطلب اہل جنت کے سردار ہیں، اور اُن سرداران جنت میں، حمزہ، علی، جعفر، حسن، حسین ہیں اور مہدی۔(روایت کی ہے ابن ماجہ اور دیلمی) مستدرک حاکم ج ۳ ص ۲۱۱؛ العمدة ابن البطریق ص ۲۷۰

عن ابن عباس قال قال رسول اللّٰہ ﷺ یا بنی عبدالمطلب انی سالت اللّٰہ ان یثبت قائمکم ان یهدی ضآلکم ، وان یعلم جاهلکم وان یجعلکم رحمآء یمنآءَ ابن عباسؓ کہتے ہیں کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے اے عبدالمطلب کی اولاد میں نے اللہ پاک سے اس بات کا سوال کا ہے کہ وہ تمہارے قیام کرنے والوں کو ثابت رکھے، تمہارے گمراہوں کو ہدایت فرمائے، تمہارے جاہلوں کو علم، اور تم کو رحم دل اور صاحب شرافت و نجابت بنائیں۔کنز العمال ج ۱۲ ص ۴۲ سلسلہ ۳۳۹۱۰، مستدرک حاکم ج ۳ ص ۱۴۹، مجمع الزوائد ج ص ۱۷۱۔
ابن عباس سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ کو یہ خبر ملی کہ لوگ آنحضرت ﷺ کے اہل کی نسبت کچھ کہتے ہیں۔پس حضور ﷺ منبر پر تشریف لے گئے اور لوگوں سے سوال کیا کہ میں کون ہوں تو لوگوں نے جواب دیا آپؐ اللہ کے رسول ہیں۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا انا محمد بن عبد اللّٰہ ابن عبد المطلب ان اللّٰہ خلق الخلق فجعلنی فی خیر خلوه ثم جعلهم فرقتین، فجعلنی فی خیر فرقته، و خلق القبائل فجعلنی خیر قبیلته و جعلهم بیوتا فجعلنی فی خیر بیوتا میں عبداللہ کا بیٹا محمد ﷺ ہوں اور عبداللہ عبدالمطلب کے فرزند ہیں اور آگاہ ہو جاؤ کہ اللہ پاک نے مخلوقات کو پیدا کیا اور مجھ کو اپنی بہترین خلقت میں]پیدا کیا اور پھر اللہ نے بنی نوع انسان کے لئے گروہ بنائے اور مجھکو بہترین گروہ سے بنایا پھر ہر فرقہ سے قبائل بنائے اور مجھ کو اُن تمام قبائل میں سے بہترین قبیلہ بہترین قبیلہ بنایا۔پھر اُن کے خاندان بنائے اور مجھ کو اُن میں سے بہترین خاندان میں پیدا کیا۔مسند امام احمد ج ۱ ص ۲۱۰؛ تفسیر ابن کثیر ج ۲ ص ۱۲۹، درمنثور ج ۳ ص ۲۹۵؛ البدایة والنهایة ج ۲ ص ۳۱۵۔

قال رسول اللّٰہ ﷺ ان اللّٰہ اصطفی بنی کنانه من بنی اسماعیل واصطفی من قریش بنی هاشم فرمایا رسول اللہ ﷺ نے بتحقیق منتخب کیا اللہ نے بنی کنانہ کو بنی اسمٰعیل سے اور منتخب کیا بنی کنانہ سے قریش کو پھر برگزیدہ کیا قریش میں سے بنی ہاشم کو۔مسلم کتاب الفضائل ج ۷ ص ۵۸؛ ترمذی ج ۵ ص ۲۴۳؛ مسند احمد جلد ۱ ص ۱۰۷؛ المجموع ج ۱۶ ص ۱۸۲

عن عائشة قال رسول اللّٰہ ﷺ قال جبریل قلبت الارض مشارقها و مغاربها فلم أجد بیت بنی اب افضل من بنی هاشم حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ جبرئیل نے فرمایا کہ میں نے مشرق سے مغرب تک زمین کو اُلٹ پلٹ کر خوب دیکھا ہے لیکن بنی ہاشم سے زیادہ افضل کسی خاندان کو نہیں پایا۔ الجموع محی الدین النووی ج ۱۶ ص ۱۸۸؛ السیرة النبوة ابن کثیر ج ۱ ص ۱۹۴؛ جامع الصغیر سیوطی ج ۲ ص ۲۴۷؛ کنز العمال ج ۱۱ ص ۴۰۹ سلسلہ ۳۱۹۱۳۔تفسیر ابن کثیر ج ۲ ص ۱۷۹

یا معشر بنی هاشم لوأنی اخذت بحلقة باب الجنة ما بدأت إلا بکم فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہا اے بنی ہاشم! جب میں جنت کے دروازہ کی کنڈلی پکڑوں تو میں ہرگز تم سے قبل کسی کو اس میں داخل نہ ہونے دوں گا۔تاریخ بغداد خطیب جلد ۹ ص ۴۴۵ سلسلہ ۵۰۵۸؛

کنزالعمال ج ۱۲ ص ۴۱ سلسلہ ۳۳۹۰۵؛ سھل الھدیٰ والرشاد ج۱۱ ص ۴ ، ذخائر العقبیٰ ص۱۴؛ ینابیع المودۃ ج۲ ص۱۰۸۔

عن زید بن اسلم عن ابیه قال عمر ابن خطاب عن نبی ﷺ قال عیادہ بنی ہاشم فریضة وزیارتهم سنة۔ زید ابن اسلم نے اپنے باپ سے کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ عیادت بنی ہاشم کی فرض ہے اور اُن کی زیارت سنت ہے۔ الکامل ابن عدی جلدص ۱۵۵۔

عن طلحه بن مصرف قال كان يقال بغض بني هاشم نفاق طلحہ بن مصرف سے روایت ہے عہد صحابہ میں یہ کہا جاتا تھا کہ بنی ہاشم سے عداوت نفاق کی علامت ہے سھل الھدیٰ والرشاد الصالح الشامی ج۱۱ ص ۵؛ ینابیع المودۃ ج۲ ص ۱۱۵

ابن عباس سے روایت ہے کہ جب حضرت صفیہ بنت عبدالمطلب کے ایک صاحبزادے مرگئے تو آنحضرت ﷺ نے دیکھا کہ وہ رو رہی ہیں۔ آپ نے ارشاد فرمایا کہ آپ کیوں روتی ہو حالانکہ جس کسی کا بیٹا اسلام میں مرجائے تو اُس کو جنت میں گھر ملے گا۔ اس سے حضرت صفیہ کو تسکین ہوئی۔ جب آپ باہر نکلیں تو راستے میں عمر ابن خطاب ملے اور کہنے لگے کہ: آنحضرت ﷺ کی قرابت سے آپ کو کوئی نفع نہیں ملے گا۔ یہ سُن کر حضرت صفیہ پھر رونے لگیں۔ جب آنحضرت ﷺ نے ان کا رونا سُنا تو آپؐ نے فرمایا: میں نے وہی کہا جو مجھے حق کہنے کا تھا کہ جو اسلام میں مرجائے گا اُس کا جنت میں گھر ہے۔ حضرت صفیہ نے کہا میں بیٹے کے مرنے پر نہیں بلکہ عمر ابن خطاب کے یہ کہنے پر کہ آنحضرت ﷺ کی قرابت سے کسی کو فائدہ نہیں پہنچے گا۔ یہ سُن کر آنحضرت ﷺ غضبناک ہوئے اور بلال سے فرمایا اے بلال لوگوں کو نماز کے لئے پکارو۔ جب بلال نے لوگوں کو نماز کے لئے پکارا۔ آنحضرت ﷺ منبر پر تشریف لے گئے اور اللہ کی حمد وثنا کے بعد فرمایا کہ کیا حال ہے (زعم یعنی گھمنڈ ہے) اُن لوگوں کا جو یہ خیال کرتے ہیں میری قرابت قیامت کے دن نفع نہیں دیگی لا تنفع ان كل سبب و نسب ينقطع يوم القيامة إلاسببي و نسبي بتحقیق ہر ایک نسب قیامت کے دن میرے نسب اور سبب کے سوا منقطع ہوجائے گا۔ مجمع الزوائد الهثمی ج۸ ص۲۱۶۔

بنی اُمیہ

عن ابی ذر عن النبی صلی الله علیه واله وسلم انه قال اذا بلغت بنو امیة اربعین رجلا انتخذا عباد الله خولا و مال الله دخلا و كتاب الله وغلا۔ فرمایا آنحضرت ﷺ نے کہ جب بنی اُمیہ کی تعداد چالیس مرد تک پہنچ جائی گی تو وہ بندگان خدا کو اپنے بندے بنالیں گے، مال خدا کو اپنی آمدنی اور کتاب خدا کو فریب کا ذریعہ بنالیں گے۔ مستدرک حاکم ج ۴ ص ۴۷۹؛ کنزالعمال ج۱۱ ص ۱۶۵؛ ابن عساکر ج ۵۷ ص ۲۵۳؛ نذر الشامین طبرانی ج ۲ ص ۳۳۸۔

قال رسول الله صلى الله و اله وسلم ويل لبنى اميته ، ويل لبنى اميته؛ ويل لبنى اميته آنحضرت ﷺ نے فرمایا: بدبختی ہے بنی اُمیہ کے لئے ، بدبختی ہے بنی اُمیہ کے لئے ، بدبختی ہے بنی اُمیہ کے لئے ۔ اسدلغابۃ ج ۲ ص ۴۶ اور ص ۳۴۳؛ اصابۃ ج ۲ ص ۱۰۴؛ کنزالعمال ج۱۱ ص۱۶۵ سلسلہ ۳۱۰۵۹۔

ابن مردویہ نے حضرت علی سے روایت کی ہے کہ سورمحمد کی ایک آیت ہمارے بارے میں ہے اور ایک آیت ان الذين كفروا و صدوا عن سبيل الله ثم ماتوا وهم كفار فلن يغفر الله لهم۔ بے شک جن لوگوں نے کفر کیا اور اللہ کے رستے سے روکا پھر کافر (کفر ہی کی حالت) میں مرگئے تو اللہ ہرگز نہ بخشے گا یہ بنی امیہ کے بارے میں ہے۔ شواہد التنزیل الحسکانی ج ۲ ص ۲۴۰؛ درمنثور ج۶ ص ۴۶۔

آنحضرت ﷺ نے خواب میں دیکھا کہ بنی اُمیہ آپؐ کے منبر پر بندروں کی طرح اچھل کود رہے ہیں پس یہ بات آپ کو شاق گذری تب اللہ تعالی نے سورہ انا انزلنا نازل فرمایا۔ راوی بیان کرتا ہے ہم نے سلطنت بنی اُمیہ کا حساب لگایا تو انکی سلطنت کی مدت پورے ایک ہزار مہینے نکلتی ہے۔ مستدرک حاکم

ج ۳ ص ۱۷۱ اور ۱۷۵؛ ابن عساکر ج ۵۷ ص ۳۴۰۔ معجم کبیر طبرانی ج ۳ ص ۹۰ سلسلہ ۲۷۵۴۔ تفسیر قرطبی ج ۱۱ ص ۱۴۶۔

قال رسول اللّٰه ﷺ وشر قبائل العرب بنو امية بنو حنيفة و ثقيف فرمایا رسول اللہ ﷺ نے عرب کے بدترین قبائل بنو امیہ، بنو حنیفہ اور ثقیف ہیں۔ مجمع الزوائد الهيثمی ج ۱۰ ص ۷۱؛ مسند ابویعلی ج ۱۲ ص ۱۹۸؛ کنز العمال ج ۱۴ ص ۱۹۹ سلسلہ ۳۸۳۷۴۔

اخرج نعيم بن حماد فی الفتن عن بجالة قال قلت لعمران بن حصين حدثنی من البغض الناس الٰی رسول اللّٰه ﷺ قال تكتم علٰی حتی اموت قلت نعم قال بنو امية وثقيف و بنو حنيفة نعیم بن حماد نے کتاب الفتن میں بجالۃ سے روایت کی ہے کہ میں نے عمران بن حصین سے پوچھا مجھے بتلا دیجئے کہ آنحضرت ﷺ کے نزدیک تمام لوگوں میں سب سے زیادہ مبغوض یا دشمن رسول کون تھا۔ عمران بن حصین نے کہا جب تک میں مرجاؤں تم وعدہ کرو اُس وقت تک تم اس بات کو چھپاؤ گے۔ میں نے جب ہاں کہا تو تب عمران بن حصین نے کہا بنی امیہ، ثقیف اور بنی حنیفۃ۔ کتاب الفتن ص ۴۷ نعیم بن حماد متوفی ۲۲۹ھ دار الفکر بیروت؛ المعجم الکبیر طبرانی ج ۱۸ ص ۱۶۹؛ کنز العمال ج ۱۱ ص ۲۷۴ سلسلہ ۳۱۵۰۰۔

وعن عمران بن حصين قال مات النبی ﷺ و هو يكره ثلٰثة احياء، ثقيفا، بن حنيفة، و بنی اُمية رواه الترمذی۔ ترمذی نے عمران بن حصین سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ وقت وفات تک اپنی ناخوشی کا اظہار فرماتے رہے تھے ثقیف، بنی حنیفہ اور بنی اُمیہ سے۔ جامع ترمذی (عربی جلد ۵ ص ۳۸۶) (اردو) ج ۲ ص ۷۴۹ باب فی ثقيف؛ معجم الاوسط طبرانی ج ۲ ص ۲۳۶۔

قال سمعت عبداللّٰه ابن مسعود قال إن لكل شئی آفة تفسده و آفة هذه الادين بنو أمية عبداللہ ابن مسعود نے فرمایا کہ ہر دین کے لئے ایک آفت ہے اور اس دین کے لئے بنی امیہ آفت ہیں۔ کتاب الفتن ص ۷۲؛ کنز العمال ج ۱۴ ص ۸۷ سلسلہ ۳۸۰۱۳

الا ان خوف الفتن عندی فتنته بنی امية انها فتنته عمياء مظلمة: تمام فتنوں میں میرے نزدیک سب سے زیادہ خوفناک بنی امیہ کا فتنہ ہے اور فتنہ تاریک ہے گھٹا ٹوپ ہے۔ کتاب الفتن ص ۱۱۱، کنز العمال ج ۱۱ ص ۳۶۵ سلسلہ ۳۱۷۵۹؛ شرح نہج البلاغہ ج ۷ ص ۴۴۔

قال رسول اللّٰه ﷺ أن أهل بيتی سيلقون من بعدی من امتی قتلا وتشريدا وان اشد قومنا بغضا بنو امية و بنو المغيرة وبنو مخزومه فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ میرے اہل بیت میرے بعد میری اُمت کے ہاتھوں قتل کئے جائیں گے۔ اور در بدر پھرائے جائیں گے۔ ہماری قوم میں ہمارے سب سے دشمن ترین بنی اُمیہ، بنی مغیرہ اور بنی مخزوم ہیں۔ (بنی مغیرہ اور بنی مغزوم یہ دونوں قومیں وہ ہیں جو بنی اُمیہ کی مدد کی اور قوت دی) کتاب الفتن ص ۷۳؛ مستدرک حاکم ج ۴ ص ۴۸۷؛ کنز العمال ج ۱۱ ص ۱۶۹ سلسلہ ۳۱۰۷۴۔

و اخرج الحاكم وصححه علی شرط الشيخين عن ابی برزة ان ابغض الاحياء اوالناس الی رسول اللّٰه بنو اميـــة ورحاکم نے ابو برزہ سے روایت کی ہے اور شیخین (یعنی بخاری اور مسلم) نے اصول حدیث کے مطابق تصحیح بھی کی ہے کہ۔ فرمایا کہ تمام لوگوں میں رسول اللہ ﷺ کے سب سے بڑے دشمن بنی امیہ ہیں۔ مستدرک حاکم ج ۴ ص ۴۸۱؛ مسند ابی یعلی ج ۱۳ ص ۴۱۷؛ مجمع الزوائد الهيثمی ج ۱۰ ص ۷۱۔

عن المسور بن مخزمة قال عمر ابن الخطاب لعبد الرحمن بن عوف الم يكن فيما نقرء قاتلوا فی اللّٰه آخر مرة كما قاتلتم اول مرة قال متی ذاك قال اذا كانت بنو امية الامراء و بنو مخزوم الوزراء المسور بن مخرمۃ سے روایت ہے کہ عمر ابن خطاب نے عبدالرحمٰن ابن عوف سے پوچھا کیا ہم قرآن میں یہ آیت قاتلوا فی اللّٰه آخر مرة كما قاتلتم اول مرة نہیں پڑھتے ہیں (یعنی راہ خدا میں دوبارہ لڑو جیسا کہ تم پہلی بار لڑ چکے ہو) عبدالرحمٰن ابن عوف نے جواب دیا کہ یہ جب ہوگا جب بنی اُمیہ امیر مملکت

ہوجائیں گے اور بنی مخزوم اُن کے وزیر(ایک دوسرے کے مددگار) ہوجائیں گے۔ تاریخ بغداد خطیب ج ۱۴ ص ۴۰۸؛ ابن عساکر ج ۷ ص ۲۶۵؛ معرفة الثقات ج ۲ ص ۴۱۵؛ کنز العمال ج ۱۱ ص ۱۷۲ سلسلہ ۳۴۱۹۲۔

عن النبی ﷺ قال لا یزال امر امتی قائما بالقسط حتی یکون اول من یثلمه رجل من بنی امیة یقال له یزید۔ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے میری اُمت کے معاملات عدل وایمان پر قائم رہیں گے یہاں تک کہ ایک شخص اُس عدل کو مٹا دیگا اور وہ بنواُمیہ سے ہوگا اور وہ یزید ہے۔ مجمع الزوائد الھیثمی ج ۵ ص ۲۴۱؛ کنز العمال ج ۱۱ ص ۱۶۸ سلسلہ ۳۱۰۷۰؛ مسند ابی یعلی ج ۲ ص ۱۷۶۔

عن رسول اللّٰه ﷺ انه قال اول من یبدل سنتی رجل من بنی امیة یقال له یزید فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ سب سے پہلا آدمی جو میری سنت کو اُلٹ پلٹ کر دیگا وہ بنی امیہ کا ایک شخص ہوگا یعنی یزید۔ فیض القدیر شرح جامع صغیر المناوی ج ۳ ص ۱۲۲؛ الکامل ابن عدی ج ۳ ص ۱۶۴؛ سیر اعلام النبلاء ج ۱ ص ۳۳۰؛ ابن عساکر ج ۶۵ ص ۲۵۰۔

قال ابن عبد البر فی الاستیعاب طائفته تری انه کهفا للمنٰافقین منذ اسلم و کان فی الجاهلیته ینسب إلی الزندیقة:

ابوسفیان کے بارے میں ابن عبدالبر متوفی ۴۶۳ھ نے الاستیعاب فی معرفة الاصحاب ج ۴ ص ۱۶۷۸ طبع دار الجبل بیروت میں ہے وہ اسلام لانے کے بعد بھی منافقوں کی جائے پناہ بنا رہا اور زمانۂ جاہلیت میں تو یہ زندیق تھا ہی۔

اس استیعاب میں عبدالبر لکھتے ہیں کہ ابن زبیر سے روایت ہے کہ میں ابوسفیان کو جنگ یرموک میں دیکھا کہ جب رومیوں کا غلبہ ہوتا تھا تب یہ ابوسفیان کہتا تھا: واہ بنی اصفر تمہارا کیا کہنا اور جب مسلمان اُنہیں پیچھے ہٹا دیتے تھے تو کہتا فرمانروایان روم تو اصل میں عیسائی ہی ہیں۔ افسوس اب ان کی یاد باقی نہیں رہ جائیگی۔ جب ابن زبیر نے مسلمانوں کی فتح کے بعد اس بات کا تذکرہ اپنے باپ زبیر سے کیا تو زبیر نے کہا اللہ اُسے ہلاک کرے وہ بجز نفاق کے ہر چیز سے انکار کرتا ہے۔ استیعاب فی معرفة الاصحاب ج ۴ ص ۱۶۷۹ طبع دار الجیل بیروت۔ اسد الغابہ ج ۵ ص ۲۱۶ حالات ابوسفیان۔

اور جب بعد رسول اکرم ﷺ وآلہ ثقیفہ کی کاروائی کے بعد ابوبکر خلیفہ بن گئے تو یہ ابوسفیان حضرت علیؑ کے پاس آیا اور کہا: **أغلبكم على هذا الأ مر أقل بيت في قريش أما والله لأ ملأ نه خيلا ورجالا إن شئت**: ایک ذلیل طبقے کی شخص کو بنا دیا گیا واللہ آپ حکم دیں تو مدینے کی گلیوں کو آدمیوں اور فوج سے بھردوں گا۔ حضرت علیؑ فرمایا دور ہوا ودشمن اسلام! تجھ کو سلام سے کب محبت رہی۔ ستیعاب فی معرفة الاصحاب ج ۴ ص ۱۶۷۹ طبع دار الجیل بیروت۔

استیعاب فی معرفة الاصحاب ج ۴ ص ۱۶۷۹ طبع دار الجیل بیروت میں ہے کہ یہ ابوسفیان خلافت عثمان میں آیا اور عثمان سے کہنے لگا **بعد تيم و عدي فأدرها كالكرة واجعل أتاها بني أمية هو الملک ولا أدري ما جنة ولا نار**: حکومت تمہارے پاس بنی تیم (یعنی ابوبکر) بنی عدی (یعنی عمر ابن خطاب) کے بعد آئی ہے پس اس کو گیند کی طرح لڑھکاؤ اور بنی اُمیہ اس کی میخیں قرار دو۔ یہ تو فقط بادشاہی ہی ہے، میں نہیں جانتا کہ جنت کیا ہے اور دوزخ کیا ہے۔

استیعاب فی معرفة الاصحاب ج ۴ ص ۱۶۷۹ طبع دار الجیل بیروت۔ عبدالبر لکھتے ہیں اسی طرح کی اور باتیں ہیں جن کا ذکر محدثین نے کیا ہے میں اُنہیں چھوڑے دیتا ہوں۔ بعض خبریں تو ابوسفیان کے متعلق ایسی ہیں جن سے یہ ثابت ہوتا ہے اس کا اسلام ہی سالم نہیں تھا۔

ہندہ معاویہ کی ماں کے بارے میں ہے کہ میدان احد میں جب جنگ ختم ہوگئی تو ہندہ اور اس کے ساتھ جو عورتیں تھیں انہوں اصحاب رسولؐ کے شہدا کے

جسموں ٹکڑے ٹکڑے کیا۔ان کے کانوں اورناکوں کوالگ الگ کیااورانھیں گوندھ کرہار بنائے اوراُن ہاروں کواپنے گلوں میں ڈالااور پہنا، اور وبقرت هنده بطن سيدنا حمزة واخرجت كبده فلا كتها فلم تستطع ان تسبغها فلفظتها ہندہ نے حضرت حمزہؑ کے پیٹ کوچاک کیا اوران کا جگر نکالا اوردانتوں سے چبانا شروع کیا لیکن اس کو نگلنے پر قادر نہ ہوسکی۔مسند امام احمد ج ا ص ۴۶۳؛فتح الباری ج ۷ ص ۲۷۲؛طبقات ابن سعد حالات حضرت حمزہؑ ج ۳ ص ۱۲،مجمع الزوائد ج ۶ ص ۱۱۰۔

اورحسان بن ثابت صحابی اورشاعررسولؐ نے رسول اللہ ﷺ کے سامنے اورصحابہ کے سامنے اُسکی ہجو میں اوراسکے شوہرابوسفیان کی ہجو اشعار کہے۔ اس کے چند اشعار یہ ہیں۔

أشرت لكاع و كان عادتها::لؤما إذا أشرت مع الكفر
لعن الا له و زوجها معها::هند الهنود عظيمة البظر
أخرجت مرقصة إلى أحد::في القوم مقتبة على بكر
ونسيت فاحشة أتيت بها::يا هند ويحك سبة الدهر
فرجعت صاغره بلا ترة::منا ظفت بها ولا نصر
زعم الولا ئد أنها ولدت::ولدا صغيرا كان من عهر

اُس زنا کارہ نے نعرہ کیا اورکمینہ پن کی اس کی عادت ہی تھی جبکہ باوجود کفر کے نعروں کے اللہ نے اس پراوراس کے شوہر پرلعنت کی ہے،اس بدذات ہندہ پرجس کی شرمگاہ درازتھی تو حملہ کرتی تھی اورجھپٹتی تھی۔اے ہندہ!پھٹکار ہوتجھ پرکیا تواپنی اس حرکت بھول گئی جوتجھ سے صادر ہوا جو ہمیشہ کے لئے تیرے لئے سب شتم کا باعث ہے۔بچہ جنانے والی عورتوں کا گمان ہے کہ ہندہ ایک بچہ جنی جوزنا سے پیدا ہوا۔(عربی)تاریخ طبری جلد ۲ ص ۲۰۵ حلات غزوہ احد(اردوترجمہ سے یہ نکالدیا گیا ہے)سیرہ ابن ہشام(اردو)ج ۲ ص ۷۷ میں صرف پہلا شعر لکھا اور لکتا ہے کہ:ابن ہشام نے کہا کہ یہ ان اشعار میں سے ہے جنھیں میں نے یہاں اس لئے بیان نہیں کیا کی ان میں بڑی سخت باتیں کی گئی ہیں،اس قسم کے اشعار حسان نے اور بہت کئے ہیں جن کا قافیہ دال اورزال ہے۔

و كان معاوية يعزي إلي أربعة، إلي مسافر بن أبي عمرو، وإلي عمارة بن الوليد، ، و إلي العباس بن عبدالمطلب، إلي الصباح ۔

معاویہ !چار شخصوں کی طرف منسوب تھا۔مسافرابن ابی عمر؛عمارہ ابن الولید ابن مغیرہ،عباس ابن عبدالمطلب ، اورصباح۔ربیع الابرار زمخشری متوفی ۵۳۸ھ جلد ۴ ص ۲۵۲ طبع موسستہ الاعلمی بیروت۔